میمواسکینڈل کا مرکزی کرداراور قادیانی دجل!

کئی ماہ سے جاری میمواسکینڈل، اس کے اثرات ومضمرات کی بابت ہم دسمبر ۲۰۱۱ء اور جنوری ۲۰۱۲ء کے شمارو ں میں تذکرہ کر چکے ہیں کہ سکہ بند قادیانی منصور اعجاز اپنے خاص پس منظر میں سازشیں کیسے کررہا ہے؟ بالآخر میمواسکینڈل کی تحقیقات کرنے والے عدالتی کمیشن کے روبرو اپنے دوسرے دن (۲۳ر فروری) کے بیان میں منصور اعجاز نے دیگر باتوں کے علاوہ یہ بھی کہا ہے کہ میں مسلمان ہوں، ملاحظہ فرمائیں!

''منصور اعجاز نے کمیشن کے سامنے کلمہ پڑھا اور کہا کہ وہ مسلمان ہیں اور زاہد بخاری نے ان کے مذہب کے بارے غلط بیانی کی'' (روزنامہ 'جنگ' لاہور ۲۴ر فروری ۲۰۱۲ء)

''جسٹس قاضی فائز عیسٰی کی زیرِ صدارت میمو تحقیقاتی کمیشن کا اجلاس ہوا، منصور اعجاز نے وِڈیو لنک کے ذریعے کمیشن سے رابطہ کیا اور شہادت ریکارڈ کراتے ہوئے بیان دیا کہ حسین حقانی کے وکیل نے میرے حوالے سے اعتراضات کیے لیکن واضح رہے کہ منصور اعجاز قادیانی ہیں اس کے باوجود انہوں نے کہا کہ میں مسلمان ہوں اور انہوں نے کلمہ بھی پڑھ کے سنایا'' (روزنامہ 'نوائے وقت' لاہور، ۲۴ر فروری ۲۰۱۲ء)

میمواسکینڈل منظر عام پر آنے کے بعد منصور اعجاز کے قادیانی ہونے کے حوالے سے ملکی اور بین الاقوامی پریس میں تمام تفصیلات سامنے آچکی ہیں اور خود قادیانی جماعت اس کی تصدیق کر چکی ہے ملاحظہ فرمائیں!

لاہور (آئی این پی) احمدی جماعت کے ترجمان سلیم الدین نے کہا ہے کہ میموگیٹ اسکینڈل کے مرکزی کردار منصور اعجاز کے والد احمد اعجاز اور ان کے آباؤ اجداد کا تعلق جماعت احمدیہ سے ہے، تاہم اپنے بارے میں وضاحت خود منصور اعجاز ہی کر سکتے ہیں، جمعہ کو ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے ترجمان جماعت احمدیہ نے بتایا کہ منصور اعجاز امریکہ میں پیدا ہوئے، ان کے آباؤ اجداد کا تعلق مرزا قادیانی کے خاندان سے ہے۔ (روزنامہ ''امت'' کراچی، ۱۰ر دسمبر ۲۰۱۱ء)

قادیانی منصور اعجاز کی طرف سے عدالتی کمیشن میں کلمہ پڑھ کر اپنے آپ کو مسلمان کہنا دراصل اسی طویل دورانیے والی سازش کا حصہ ہے جس کے لیے قادیانی سرگرم ہیں اور اسرائیلی، صیہونی ایجنڈے کو آگے بڑھانا چاہتے ہیں۔

اس سلسلے میں ہم یہ کہنا چاہیں گے کہ اسلام آباد ہائی کورٹ میں لندن سے وِڈیو لنک کے ذریعے اپنے بیان میں منصور اعجاز نے اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کر کے جس دجل سے کام لیا ہے اس سے ان کی گواہی (شہادت) کا معیار کھل کر سامنے آچکا ہے۔ قادیانی پس منظر رکھنے والے شخص کے لیے اتنا کافی نہیں کہ وہ کلمہ پڑھ کر کہہ دے کہ میں مسلمان ہوں بلکہ تمام مسلمان اس پر متفق ہیں کہ وہ مرزا غلام قادیانی کے بارے اپنی پوزیشن واضح کرے کہ وہ اس کو جھوٹا مدعی نبوت اور دائرہ اسلام سے خارج سمجھتا ہے یا نہیں؟ قادیانی کلمہ پڑھتے ہوئے کیا عقیدہ رکھتے ہیں ملاحظہ فرمائیں!

''مسیح موعود خود محمد رسول اللہ ہے جو اشاعت اسلام کے لیے دوبارہ دنیا میں تشریف لائے اس لیے ہم کو کسی نئے کلمہ کی ضرورت نہیں! ہاں اگر محمد رسول اللہ کی جگہ کوئی اور آتا تو ضرورت پیش آتی۔ (کلمۃ الفصل، مصنفہ: مرزا بشیر احمد)

قادیانی طریقۂ کار یا طریقۂ واردات سے بچنے کا ایک آسان اور قانونی راستہ یہ بھی ہے کہ دستور پاکستان میں مسلمان کی جو تعریف درج ہے اس کو اختیار کیا جائے۔